

فیضانِ یس شریف

مع

دُعائے نصف شعبانُ الْمُعَظَّم



مکتبۃ الدینہ
(دعوتِ اسلامی)

MC 1286



مکتبۃ الدینہ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ خراج

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ یس شریف

مع دُعائے نصف شعبانِ المعظم

دُرودِ پاک کی فضیلت

خاتم المرسلین، رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ، شفیعُ المُنْذِرِین، اَنِیسُ
الْغَرِیبِین، سِرَاجُ السَّالِکِین، مَحْبُوبُ رَبِّ الْعَالَمِین، جنابِ صادقِ وَاٰمِین
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ **لنشین** ہے: ”جس نے کتاب میں مجھ پر دُرودِ
پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اُس کے لیے استغفار (یعنی دعائے
مغفرت) کرتے رہیں گے۔“

(الْمُعْجَمُ الْاَوْسَطُ لِلطَّبْرَانِی ج ۱ ص ۴۹۷ حدیث ۱۸۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سورۃ یس شریف کے فضائل

﴿1﴾ حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ
والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ
پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: **سورۃ یس قرآن کا دل** ہے جو
اسے **اللہ عزوجل** کی رضا اور آخرت کی بہتری کے لیے پڑھے گا اس کی مغفرت

کردی جائے گی۔

(الْمُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ج ۷ ص ۲۸۶ حدیث ۲۰۳۲۲ ملقطاً)

﴿2﴾ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، نور

مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بیشک ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا

دل سورہ یس ہے اور جو ایک مرتبہ سورہ یس پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس

کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھے گا۔

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۴ ص ۴۰۶ حدیث ۲۸۹۶)

﴿3﴾ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم،

نور مجسم، سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ

سورہ یس میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔

(اتحاف الخيرة المهرة ج ۸ ص ۱۸۲ حدیث ۷۸۶۸)

﴿4﴾ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسول

محتشم، شاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ ہر رات

سورہ یس کی تلاوت کرتا رہا پھر مر گیا تو وہ شہید مرے گا۔

(المعجم الاوسط للطبرانی ج ۵ ص ۱۸۸ حدیث ۷۰۱۸)

﴿5﴾ حضرت سیدنا عطاء بن ابورباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

شہنشاہِ مدینہ سُرورِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتدا میں **سورۃ یسّ** کی تلاوت کرے گا، اس کی **حاجات** پوری کر دی جائیں گی۔ (سنن الدارمی ج ۲ ص ۵۴۹ حدیث ۳۴۱۸)

﴿6﴾ حضرت سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: جو شخص بوقتِ صبح **سورۃ یسّ** کی تلاوت کرے اسے شام تک اس دن کی **آسانی** عطا کی گئی اور جس شخص نے رات کی ابتدا میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی **آسانی** دی گئی۔ (سنن الدارمی ج ۲ ص ۵۴۹ حدیث ۳۴۱۹)

﴿7﴾ حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرماتے ہیں: حضورِ پاک، صاحبِ کولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **صبح کے وقت سورۃ یسّ** کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی ج ۳ ص ۷۳ حدیث ۳۹۰۳)

﴿8﴾ حضرت سیدنا ابو قتلابہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: جس نے **سورۃ یسّ** کی تلاوت کی اس کی **مغفرت** ہو جائے گی، جس نے بھوک کے وقت پڑھی وہ سیر ہو جائے گا، جو راستہ بھول جانے کے وقت پڑھے اسے راستہ مل جائے گا، جو گمشدہ چیز کے لئے پڑھے اسے پالے گا اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے **کفایت**

کرے گا، جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی اس پر **نری** کی جائے گی، جس نے کسی ایسی عورت کے پاس اس کی تلاوت کی جس پر بچے کی ولادت تنگ ہو اس پر **آسانی** ہوگی اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کی اور ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل **سورہ یسّ** ہے۔

(شعب الایمان ج ۲ ص ۴۸۱ حدیث ۲۴۶۷ ملتقطاً)

﴿۹﴾ حضرت سیدنا ابو جعفر محمد بن علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو شخص اپنے دل میں **سختی** پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے ”**یسّ**“ **۱** وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۲“ لکھے پھر اسے پی جائے۔ (ان شاء اللہ عزوجل اس کا

دل نرم ہوگا) (شعب الایمان ج ۲ ص ۴۸۲ حدیث ۲۴۶۸)

﴿۱۰﴾ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ **اللہ عزوجل** کے محبوب، دانائے غیوب، مُنَزَّہ عَنِ الْغُیُوبِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے **اللہ تعالیٰ** کی رضا پانے کے لئے کسی بھی شب میں **سورہ یسّ** کی تلاوت کی تو اس کی **مغفرت** کر دی جائے گی۔

(حلیۃ الاولیاء ج ۲ ص ۱۸۱ حدیث ۱۸۵۹)

ایاتھا ۸۳ سورۃ یس مکیۃ ۳۱ رکوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یس ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۲ اِنَّكَ لَمِنَ

الرُّسُلِیْنَ ۳ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۴

تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۵ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

مَّا اُنْذِرَ اَبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۶ لَقَدْ

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۷

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهٰی اِلٰی

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۸ وَجَعَلْنَا مِنْ

بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

فَاَعْشٰیهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۹ وَسَوَآءٌ

عَلَيْهِمْ ءَا نَذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ⑩ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ
وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ ⑪ فَبَشِّرْهُ بِغُفْرَةٍ
وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ⑫ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ⑬ وَكُلَّ
شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ⑭ وَ
أَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ⑮ إِذْ
جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ⑯ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا
إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ⑰ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ⑱

وقف غفران

١٠

وقف لآخر

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُونَ ⑤ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ
 اِنَّا اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ⑥ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا
 الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑦ قَالُوا اِنَّا نَطْهَرُكَمْ ⑧
 لَنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِئَنَّكُمْ وَلَيَسَّيَنَّكُمْ ⑨
 عَذَابُ الْيَمِّ ⑩ قَالُوا طَئِرُكُمْ مَعَكُمْ ⑪ اَيْنِ
 ذِكْرُكُمْ ⑫ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ⑬ وَجَاءَ
 مِنْ اَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى ⑭ قَالَ
 لِقَوْمِ اَتَّبِعُوا الْوَسْطِيَّ ⑮ اَتَّبِعُوا مَنْ لَا
 يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ⑯ وَمَا لِي
 لَا اَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَاِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑰
 عَاثَّخَذُ مِنْ دُونِهِ الْهَةَ اِنْ يُرِدِنِ الرَّحْمَنُ

بُصِّرَ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا

يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَلِيَّتْ قَوْمِي

يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ

الْكَرَمِيِّنَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ

بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا

مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

فَإِذَا هُمْ خِدُونُ ﴿٢٩﴾ يُحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ ۖ

مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمُ

وقف غفران

مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَ

إِنْ كُلُّ لَّحَابٍ جِئْتُ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ

لَّهُمْ إِلَّا رُضُ الْبَيْتَةِ ^ط أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا

مِنْهَا حَبَّافِينَ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا

جَنَّتٍ مِّنْ مَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا

مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ^ل وَمَا

عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ^ط أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَنَ

الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ^ط نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ

مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ^ط

ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ٣٨ وَالْقَمَرَ
 قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ
 الْقَدِيمِ ٣٩ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ
 تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ٤٠
 كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ٤١ وَأَيُّ لَّهُمْ أَنْ نَحْمِلُنَا
 ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ الْمُسْحُونِ ٤٢ وَخَلَقْنَا لَهُمْ
 مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ٤٣ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ
 فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَدُونَ ٤٤ إِلَّا
 رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ٤٥ وَإِذَا
 قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
 لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ٤٦ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

مَنْ آيَتْ رَأْيَهُمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٣٦﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ نَطْعَمُ

مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ^{طَعْنٌ} إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٣٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

وَّاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ﴿٣٩﴾ فَلَا

يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ

يَرْجِعُونَ ﴿٤٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ

الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٤١﴾ قَالُوا

يَوْمَئِذٍ لَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ^{مَكَانِ} هَذَا مَا

وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْبُرْسُلُونَ ﴿٥٢﴾ إِنْ
كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَبِيْعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾
إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾
هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَآئِكِ
مُتَّكِعُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا
يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَاحِمٍ ﴿٥٨﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ
أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا
الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنَّ

اعْبُدُونِي ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝٦١ وَلَقَدْ

أَضَلَّ مِنْكُمْ جِثًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا

تَعْقِلُونَ ۝٦٢ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ

تُوعَدُونَ ۝٦٣ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

تَكْفُرُونَ ۝٦٤ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَ

تُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ۝٦٥ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

فَأَسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ۝٦٦ وَلَوْ

نَشَاءُ لَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝٦٧ وَمَنْ نُعِذْهُ نُنِجْهُ

فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝٦٨ وَمَا عَلَّمْنَاهُ

الشَّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُودٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزَنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ

وقف الام

نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤٤﴾ وَضَرَبَ لَنَا

مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَ

هِيَ رَمِيمٌ ﴿٤٥﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ

مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٤٦﴾ الَّذِي جَعَلَ

لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ

مِّنْهُ تُوقَدُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ

لَكُمْ سُبُوتَ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ

مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۖ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٤٨﴾ إِنَّمَا

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ

فَيَكُونُ ﴿٤٩﴾ فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ

كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٠﴾

وقف غفران

٥٠

مغرب کے بعد چہ نوافل

معمولاتِ اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلام سے ہے کہ مغرب کے فرض و سنت وغیرہ کے بعد چہ رکعت نفل (نفل - ان) دو رکعت کر کے ادا کئے جائیں۔ پہلی دو رکعتوں سے پہلے یہ نیت کیجئے: ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے درازی عمر بالخیر عطا فرما۔“ دوسری دو رکعتوں میں یہ نیت فرمائیے: ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی برکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔“ تیسری دو رکعتوں کیلئے یہ نیت کیجئے: ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر۔“ ان 6 رکعتوں میں سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کے بعد جو چاہیں وہ سورتیں پڑھ سکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت (رکن - عت) میں سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کے بعد تین تین بار سُورَةُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجئے۔ ہر دو رکعت کے بعد اکیس بار قُلْ هُوَ اللہُ اَحَد (پوری سورت) یا ایک بار سُورَةُ یس شریف پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یس شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ دوسرا اس دوران زبان سے یس شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قرآن کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کیلئے حاضر ہیں ان پر فرض عین ہے کہ چپ چاپ خوب کان لگا کر سنیں۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رات شروع ہوتے ہی ثواب کا انبار (آم - بار) لگ جائے گا۔ ہر بار یس شریف کے بعد ”دُعائے نصف شعبان“ بھی پڑھئے۔

دُعائے نصف شعبان المعظم

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْمَلَكِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللَّهُمَّ يَا ذَا الْبَنِّ وَلَا يَبْنُ عَلَيْهِ ط يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط

يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْإِنْعَامِ ط لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ط ظَهَرُ اللَّاجِينَ ط

وَجَارُ الْبُسْتَجِيرِينَ ط وَأَمَانُ الْخَائِفِينَ ط اللَّهُمَّ إِنَّ

كُنْتَ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مُحَرَّمًا

أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًّا عَلَى فِي الرِّزْقِ فَاْمَحْ اللَّهُمَّ

بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي وَحَرْمَاتِي وَطُرْدِي وَاقْتِتَارَ رِزْقِي ط

وَأَثْبِتْنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا مَرزُوقًا مُوَفَّقًا

لِلْخَيْرَاتِ ط فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي كِتَابِكَ

الْمُنَزَّلِ ط عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط ﴿يَسْأَلُ اللَّهُ مَا

يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ط وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٣٩﴾ إِلَهِي

بِالشَّجْلِ الْأَعْظَمِ ط فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ

الْبُكَرَمِ ط الَّتِي يُفْرَقُ فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَيُبرَمُ أَنْ

تُكْشَفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبُلُوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط

وَأَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ ط إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ ط وَصَلَّى اللَّهُ

تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ط

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

اے اللہ عزوجل! اے احسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا! اے بڑی شان و شوکت والے! اے فضل و انعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدہوں کو امان دینے والا ہے۔ اے اللہ عزوجل! اگر تو اپنے یہاں اُمُّ الْکِتَاب (یعنی لوح محفوظ) میں مجھے شقی (یعنی بد بخت)، محروم، دھتکارا ہوا اور رِزق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہو تو اے اللہ عزوجل! اپنے فضل سے میری بد بختی، محرومی، ذلت اور رِزق کی تنگی کو مٹا دے اور اپنے پاس اُمُّ الْکِتَاب میں مجھے خوش بخت، (کشادہ) رِزق دیا ہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیا ہوا ثبت (تحریر) فرمادے، کہ تو نے ہی تیری نازل کی ہوئی کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زبان فیض ترجمان پر

فرمایا اور تیرا (یہ) فرمانا حق ہے: ”ترجمہ کنز الایمان: اللہ جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اُسی کے پاس ہے۔“ (پ ۱۳، الرعد ۳۹) خدا یا عَزَّوَجَلَّ! تَجَلَّیْ اَعْظَم کے وسیلے سے جو نصفِ شَعْبَانُ الْمُکْرَم کی رات (یعنی شبِ بَرَاءَت) میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام اور اٹل کر دیا جاتا ہے۔ (یا اللہ!) آفتوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزّت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے آل و اصحاب رَضِیَ اللہ تعالیٰ عَنْہُمْ پر دُرود و سلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں۔

شُمَات کی تعریف

دوسروں کی تکلیفوں اور مصیبتوں پر خوشی کا اظہار کرنے کو **شُمَات** کہتے ہیں۔

(حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ ج ۱ ص ۶۳۱)

خُفلی کی تعریف

کسی کی بات ضرر (یعنی نقصان) پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو پہنچانا

(عمدۃ القاری ج ۲ ص ۵۹۴ تحت الحدیث ۲۱۶ دار الفکر بیروت)

خُفلی ہے۔

ماخذ ومراجع

نام کتاب	مصنف	مطبوعہ
سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ
المسند للامام احمد	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ
شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی تہمتی، متوفی ۲۵۸ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ
المعجم الاوسط	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۲۰ھ	دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ
سنن الدارمی	امام حافظ عبداللہ بن عبدالرحمن دارمی، متوفی ۲۵۵ھ	دار الکتب العربیہ بیروت ۱۴۰۷ھ
حلیۃ الاولیاء	حافظ ابو نعیم احمد بن عبداللہ اسفہانی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
اتحاف الخیرۃ المہرۃ	امام احمد بن ابی بکر البوصیری، متوفی ۸۴۰ھ	مکتبۃ الرشدر یاض ۱۴۱۹ھ
عمدة القاری	امام بدرالدین ابو محمد محمود بن احمد عینی، متوفی ۸۵۵ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ

مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ تخریج)

۲ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ / 25.02.2012

شکوہ کی تعریف

مصیبت کے وقت واقف ہونا اور صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دینے کو شکوہ کہتے ہیں۔ (حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ، ج ۲، ص ۹۸)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے اٹھی اٹھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں بہتیتِ ثواب سُنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابندِ سُنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے گڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمپنی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1، انور اسٹریٹ، صدر۔
- سردار آباد (لیصل آباد): ائمن پور بازار۔ فون: 041-2632625
- خان پور: ذرائعی چوک شہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- کشمیر: چوک شہیدان میرپور۔ فون: 058274-37212
- نواب شاہ: چکر بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آفندی ناؤن۔ فون: 022-2620122
- سکسر: فیضانِ مدینہ ہراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- مٹان: نزد پتیل والی مسجد، اندرون یونیورسٹی۔ فون: 061-4511192
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- اوکاڑہ: کالج روڈ، القائل ٹوئید مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- گلزار پیپ (سرگودھا) نیپا مارکیٹ، بالقائل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سودا گران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net